سوال

(178)قادیانی اور عیسیٰ کی تدفین میں اختلاف

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ان سوالات کے ساتھ کچھ ایسی نصوص بھی ہیں جن سے قادیانی حضرت عیسی علیہ السلام کی وفات اورتدفین پر استدلال کرتے ہیں امید ہے آپ ان نصوص کی وضاحت بھی فرمائیں گے اوریہ بھی کہ ہم ان کا کیا جواب دیں ؟

پہلی :

مَا المَسيحُ ابنُ مَريَمَ إِلّا رَسولٌ قَد خَلَت مِن قَبلِهِ الرُّسُلُ وَأُمُّهُ صِدّيقَةٌ كانا يَأكُلانِ الطَّعامَ انظُر كَيفَ نُبَيِّنُ لَهُمُ الءايـٰتِ ثُمَّ انظُر أَنّىٰ يُؤفَكونَ 75 ... سورة المائدة

مسیح ابن مریم علیہ السلام توصرف (اللہ کے) پیغمبر تھے ان سے پہلے بھی بہت سے رسول گزرچکے تھے اوران کی والدہ (مریم اللہ کی) ولی (اور سچی فرماں بردار) تھیں دونوں (انسان تھے اور) کھانا کھاتے تھے

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس آیت سے مقصود ان لوگوں کی تردید ہے جنھوں نے کہا تھا

لَقَد كَفَرَ الَّذينَ قالوا إِنَّ اللَّهَ هُوَ المَسيحُ ابنُ مَريَمَ وَقالَ المَسيحُ يـٰبَنى إِسرٰءيلَ اعبُدُوا اللَّهَ رَبّى وَرَبَّكُم إِنَّهُ مَن يُشرِك بِاللَّهِ فَقَد حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيهِ الجَنَّةَ وَمَأوىٰهُ النّارُ وَما لِلظّـٰلِمينَ مِن أَنصارٍ 72 ... سورة المائدة

مریم کے بیٹے (عیسیٰ) مسیح علیہ السلام اللہ ہیں ۔ نیز جنھوں نے یہ کہا تھا :

لَقَد كَفَرَ الَّذينَ قالوا إِنَّ اللَّهَ ثالِثُ ثَلـٰثَةٍ 73 ... سورة المائدة

کہ اللہ تین میں سے تیسرا ہے؛ تواس آیت میں یہ بیان کیا گیا ہے کہ عیسیٰ مسیح علیہ السلام رب یا الٰہ نہیں ہیں کہ ان کی عبادت کی جائے بلکہ وہ اللہ تعالیٰ کے پیغمبر ہیں جنھیں اللہ تعالیٰ نے نبوت ورسالت سے سرفراز فرمایا تھا وہ بھی انہی رسولوں کے مانند ہیں جوان سے پہلے گزرچکے ہیں ان کی اجل محدود ہے لیکن اس آیت نے یہ نہیں بتایا کہ وہ فوت کب ہوں گے ؟ ہاں البتہ کتاب وسنت کے ان دلائل سے جو ہم قبل ازیں بیان کر آئے ہیں یہ ضرورثابت ہوتا ہے کہ انہیں زندہ آسمانوں پر اٹھا یا گیا تھا اور وہ عنقریب حاکم وعادل کی

حیثیت نازل ہوں گے آخرزمانہ میں نزول اور لوگوں میں حکومت کرنے کے بعد پھر وفات پائیں گے پھر اللہ تعالیٰ نے یہ ذکر فرمایا ہے کہ عیسیٰ علیہ السلام اوران کی والدہ علیہ السلام دونوں کھانا کھایا کرتے تھے جس کے معنی یہ ہیں کہ وہ دونوں الہ نہیں تھے کیونکہ انہیں تواپنی زندگی کی حفاظت کےلئے کھانا کھانے کی ضرورت تھی جب کہ اللہ تعالیٰ کی ذات گرامی فرد صمد اور غنی مطلق ہے اس کائنات کا زرہ زرہ اس کی بارگاہ کا محتاج ہے اوروہ کسی کا محتاج نہیں ہے اس آیت کریمہ کا سیاق و سباق بھی اس معنی کی تائید کرتا ہے چنانچہ اس سے پہلے یہ زکر ہے،کہ :

لَقَد كَفَرَ الَّذينَ قالوا إِنَّ اللَّهَ هُوَ المَسيحُ ابنُ مَريَمَ 72 ...سورة المائدة

بلاشبہ وہ لوگ کافر ہیں جویہ کہتے ہیں کہ اللہ مسیح ابن مریم علیہ السلام ہی ہے؛نیزیہ زکر ہے کہ :

لَقَد كَفَرَ الَّذينَ قالوا إِنَّ اللَّهَ ثالِثُ ثَلـٰثَةٍ 73 ...سورة المائدة

وہ لوگ (بھی) کافر ہیں جواس بات کے قائل ہیں کہ اللہ تین میں سے تیسرا ہے''اوراس کے بعداس آیت میں دین میں غلو سے منع کیا گیا ہے غیراللہ کی عبادت کا انکار کیا گیا ہے جوشخص ایسا کرے یادیکھ کرسکوت اختیار کرے اوراس سے منع نہ کرے نیزاس پر لعنت کی گئی ہے اس کی وضاحت سورۃ الانعام کی اس آیت سے بھی ہوتی ہے ۔

قُل أَغَيرَ اللَّهِ أَتَّخِذُ وَلِيًّا فاطِرِ السَّمـٰوٰتِ وَالأَرضِ وَهُوَ يُطعِمُ وَلا يُطعَمُ 14 ...سورة الانعام

''اے پیغمبر؛کہہ دیجیے کیا میں اللہ کوچھوڑکرکسی (اور) کومددگار بناؤں کہ (وہی) توآسمانوں اورزمین کا پیدا کرنے والاہے اوروہی (سب کو) کھانا دیتا ہے اورخودکسی سے کھانا نہیں لیتا،''

دوسری آیت

وَما أَرسَلنا قَبلَكَ مِنَ المُرسَلينَ إِلّا إِنَّهُم لَيَأكُلونَ الطَّعامَ وَيَمشونَ فِى الأَسواقِ 20 ...سورة الفرقان

اورہم نے آپ سے پہلے جتنے پیغمبر بھیجے ہیں سب کھانا کھاتے تھے اور بازاروں میں چلتے پھرتے تھے؛اس آیت سے مقصودان لوگوں کی تردید ہے جنھوں نے حضرت محمد ﷺ کی نبوت ورسالت کا انکار کیا تھا اورکہاکہ رسول توفرشتوں میں سے ہوتا ہے انسانوں میں سے نہیں تواس کی تردید کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ رسولوں کے بارے میں اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی سنت یہ رہی ہے کہ انہیں انسانوں ہی میں سے منتخب کیا جاتا ہے اس آیت میں حضرت عیسی علیہ السلام کی اجل تحدید کوبیان نہیں کیا گیا جب کہ دیگرآیات واحادیث نے یہ بیان کیا ہے کہ آپ کوآسمانوں پر زندہ اٹھالیا گیا پھر آپ آخرزمانے میں نازل ہوں گے اورپھر وفات پائیں گے جیسا کے قبل ازیں بیان کیا جاچکا ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص38